



سوال

(187) آرام دہ سفر میں روزہ چھوڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان کو ایسے سفر میں کہ ہر طرح پر آسائش و آرام ملے اور سواری ریل کی ہو۔ ایسی صورت میں روزہ افطار کرنا چاہیے یا نہیں؟ کیونکہ کسی امر کی تکلیف اس سفر میں نہیں ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حالت سفر میں روزہ رکھنے کا اختیار دیا گیا ہے اور یہ قید نہیں ہے کہ وہ سفر آرام کا ہو یا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَمَا مِنْ يَوْمٍ أُتِرَ ۖ ... سورة البقرة

(پھر تم میں سے جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے)

"عن انس بن مالك قال كنا نرافق النبي صلى الله عليه وسلم فلهيب الصائم على المنظر ولا المنظر على الصائم" [1]

(واللہ اعلم بخاری شریف مع فتح الباری طبع دہلی: 2/281)

(انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تو روزے دار روزہ چھوڑنے والے پر اعتراض کرتا تھا اور نہ روزہ چھوڑنے والا روزے دار پر)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (1845) صحیح مسلم رقم الحدیث (1116)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب



كتاب الصوم، صفحہ: 368

محدث فتویٰ